**اقوام متحدہ کا خبرنامہ**

اپریل2017

**اقوام متحدہ کا خبرنامہ UN Enable**معذور افراد کے حقوق کے کنونشن سینٹر(DSPD/DESA) کی طرف سے شائع کیا جاتا ہے جس میں اقوام متحدہ کے دفاتر،اداروں، فنڈز اور پروگراموں کے علاوہ سول سوسائٹی اور معذور افراد کی تنظیموں کی خبریں شامل ہوتی ہیں۔ یہ خبرنامہ اس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: [www.un.org/disabilities](http://www.un.org/disabilities)

**اس شمارے کے موضوعات:**

CRPDکی حیثیت

اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹرز کی خبریں

اقوام متحدہ کے دیگر اداروں کی خبریں

معذورافراد کے اہم دن

**دیگر خبریں**

**معذوروں کے حقوق کے کنونشنCRPDکی حیثیت:**

**CRPD**کے172توثیق و تصدیق/اقرارنامے اور160ممالک کے دستخط

اختیاری پروٹوکول (op)کے92توثیق و تصدیق/اقرارنامے اور92ملکوں کے دستخط

<http://bit.ly/UN_crpd>:پر مزید معلومات اس لنک پر بھی دیکھ سکتےہیںCRPD

سورینیم نےCRPDکی29مارچ2017کو توثیق کی۔

**CRPDکے ریاستی فریقوں کی دسویں کانفرنس**

CRPDکے ریاستی فریقوں کی کانفرنس کا دسواں سیشن **تیرہ تا پندرہ جون سن دوہزار سترہ** کو اقوام متحدہ **سی او ایس پی** کے ہیڈکوارٹرنیویارک میں منعقد ہوا۔ **سی او ایس پی ٹین** معذوری پر دنیا کی سب سے بڑی میٹنگز میں سے ایک ہے۔ رواں سال دنیا بھر سے 1300 سے زائد وفود اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے **سی او ایس پی ٹین** میں شرکت کی اور80سے زائد تقریبات، ورکشاپس، استقبالیوں اور نمائشوں میں شریک ہوئے۔  **سی او ایس پی ٹین** سے ایک دن پہلے بارہ جون کو سول سوسائٹی کی تنظیموں جن میں معذور افراد کی تنظیمیں بھی شامل تھیں نے **سی آر پی ڈی سول سوسائٹی فورم** کا انعقاد کیا۔ اس حوالے سے بیانات، کاغذات، ویڈیوز اور سرکاری میٹنگز کے **سی اے آر ٹی** مسودات اقوام متحدہ کے خبرنامے کی ویب سائٹ کے اس ایڈریس پر دستیاب ہیں:

<http://bit.ly/crpd_cosp10>.

**اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹرز کی خبریں**

سی او ایس پی ٹین کے ساتھ **سب کے لئے قابل رسائی اور شراکت داری پر مبنی شہری ترقی میں اضافے کے لئے فورم کا انعقاد۔** ڈی ای ایس اے اور ہیبیٹیٹ تھری سیکریٹریٹ نے اس فورم کا انعقاد کیا جس کا مقصد ان باتوں کا جائزہ لینا تھا جو کیوٹو میں اکتوبر2016میں معذوروں کی شراکت اور قابل رسائی شہری ترقی پر ہونے والے اعلیٰ سطحی فورم میں طے ہوئی تھیں۔ اس فورم کا مقصد یہ تھا کہ نئے شہری ایجنڈے کی تکمیل میں معذور افراد کی شرکت اور ان کی رسائی کے لحاظ سے اپنا حصہ ڈالا جائے اور اس میں بوڑھوں، بچوں اور دیگر کمزور سماجی گروپوں کو بھی شامل کیا جائے۔ اس فورم میں مختلف حکومتوں، اقوام متحدہ کے نظام اور سول سوسائٹی سے ایسے ماہرین، شہری پالیسی ساز اور کارکن شامل تھے جو شہری شعبے اور معذور افراد کی کمیونیٹیز میں سرگرم ہیں۔ اس فورم کے ذریعے شرکاء نے ایک عالمی منصوبے اور رسائی کے لئے اپنی مہارتوں سے ایک دوسرے کو آگاہ کیا۔ اس میں یہ تصور بھی شامل تھا کہ ایک مشترکہ طریقہ کار اپنایا جائے اور شہری ترقی کے تناظر میں رسائی کے سماجی اور معاشی فوائد کا حصول یقینی بنایا جائے۔ اس فورم میں ایسی سفارشات کی تیاری پر بھی کام کیا گیا جن کے ذریعے نئے شہری ایجنڈے اور سماجی ترقیاتی مقاصد کے نفاذ کے لئے عالمی اور مقامی سطح پر مختلف اقدامات اور شراکت داری کو یقینی بنایا جائے اور اس سے تمام لوگوں کے لئے قابل رسائی اور شراکت داری پر مبنی شہری ترقی ہو سکے۔

(<http://bit.ly/urban_forum_2017>)

**DESA:معذوروں کی شراکت پر مبنی ترقی کے جائزے اور نگرانی کے لئے ماہرین کی میٹنگ**

معذوروں کی شراکت پر مبنی ترقی کے جائزے اور نگرانی کے لئے ماہرین کی میٹنگ10تا11مئی2017 کو سوئٹزرلینڈ کے شہر جنیوا میں آئی ایل او ہیڈکوارٹرز میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ کا انعقاد ڈی ای ایس اے نے کیا تھا اور اس کی میزبانی آئی ایل او نے کی۔ اس میٹنگ کا مقصد معذور افراد کی شراکت داری پر مبنی ترقی کے جائزے اور نگرانی کے عمل پر بات کرنا تھا۔ اس میٹنگ میں وہ ماہرین، محققین اور کارکن شامل تھے جن کا تعلق اقوام متحدہ، تعلیمی اداروں، رکن ممالک اور غیرسرکاری تنظیموں سے تھا، خاص طور پر معذور افراد کی تنظیموں اور ترقیاتی شراکت دروں سے جن کے پاس  پائیدار ترقی کے اہداف کے نفاذ خاص طور پر پالیسی کے تجزیے اور معذور افراد کی شراکت داری پر مبنی ترقی کی نگرانی اور جائزے کے لئے مطلوبہ مہارت اور تجربہ موجود تھا۔ اس حوالے سے جو بات چیت ہوئی اس کے نتائج سن دوہزار اٹھارہ میں اقوام متحدہ کی مرکزی رپورٹ کی تیاری میں مددگار ہوں گے۔ یہ رپورٹ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی A/RES/69/142) کی درخواست پر معذوری اور ترقی کے حوالے سے تیار کی جا رہی ہے۔

(<http://bit.ly/enable_egm_may2017>)

**اقوام متحدہ کے دیگر اداروں کی خبریں**

**OHCR: سی آر پی ڈی کمیٹی کا اٹھارہواں اجلاس، 14تا31اگست2017**

معذور افراد کے حقوق پر کمیٹی کا اٹھارہواں اجلاس سوئٹزر لینڈ کے شہر جنیوا میں14تا31 اگست منعقد ہو گا۔ اس اجلاس کے بعد اجلاس سے پہلے کے ورکنگ گروپ کی آٹھویں میٹنگ چار تا اٹھ ستمبر منعقد ہو گی۔ کمیٹی لٹویا، لکسمبرگ، پاناما، مراکش، مونٹی نیگرو اور برطانیہ کے معاملات پر غور کرے گی۔ کمیٹی مندرجہ ذیل ممالک کے معاملات کے حوالے سے بھی ایک فہرست پر بھی غور کرے گی: بلغاریہ، نیپال، اومان، روس، سیشلز، سلووینیا اور سوڈان۔ اس کے علاوہ کمیٹی میں مندرجہ ذیل ممالک کے ایشوز  پر رپورٹنگ سے پہلے غور کیا جائے گا: ارجنٹائن، آسٹریلیا، ایکواڈور اور تیونس۔

(<http://www.ohchr.org/EN/HRBodies/CRPD/Pages/CRPDIndex.aspx>)

**OHCR: آزادانہ طرز حیات پر عمومی رائے کا آسانی سے پڑھا جانے والا مسودہ**

سی آرپی ڈی کمیٹی نے آرٹیکل19پر عمومی رائے کے مسودہ نمبر5کا آسانی سے پڑھا جانے والا متن او ایچ سی ایچ آر کی ویب سائٹ پررکھ دیا ہے۔ یہ مسودہ آزادانہ طرز حیات اور کمیونٹی میں شمولیت سے متعلق ہے۔

(<http://www.ohchr.org/EN/HRBodies/CRPD/Pages/DGCArticle19.aspx>)

**ECLAC: معذور افراد کی گنتی پر علاقائی اجلاس**

اقوام متحدہ کے معاشی اور سماجی کمیشن برائے لاطینی امریکا اور کیریبئن (یو این ای سی ایل اے سی) نے اقوام متحدہ کے ادارہ برائے شماریات (یو این ایس ڈی) کے تعاون سے معذور افراد کی گنتی اور اعدادوشمار سے متعلق علاقائی اجلاس منعقد کیا جس کا مقصد2030کے پائیدار ترقی کے ایجنڈے اور2020کے عالمی آبادی اور رہائش کی گنتی کے پروگرام میں مدد دینا تھا۔ یہ علاقائی اجلاس چلی کے شہر سان تیاگو میں20تا22جون2017کو منعقد ہوا۔ اس اجلاس کا مقصد دوہزار دس کے قریب قومی مردم شماریوں کے دوران معذور افراد کی گنتی سے متعلق وضع کئے گئے طریقہ کار کے حوالے سے مختلف قوموں کے تجربات کو اکٹھا کرنا تھا جس میں اس حوالے سے درپیش چیلنجز اور ان سے سیکھے گئے سبق پر بھی بات ہوئی۔ اجلاس سے اس بات کا بھی موقع ملا کہ پائیدار ترقی کے اہداف کے لئے معذوری کے حوالے سے اعدادوشمار اکٹھے کرنے کے لئے مستقبل کے طریقہ کار پر بحث شروع کی جا سکے۔ مزید برآں اس اجلاس سے شریک ممالک کو اپنے قومی تجربات ایک دوسرے سے بیان کرنے کا بھی موقع ملا۔

(<http://bit.ly/2spkRUH>; <http://www.cepal.org/en/node/41425>)

**ESCWA: معذور افراد کے حوالے سے پالیسی کے نفاذ پر علاقائی اجلاس**

معاشی اور سماجی کمیشن برائے مغربی ایشیا (ای ایس سی ڈبلیو اے) اور اردن کی معذور افراد کے معاملات کے لئے اعلیٰ سطحی کونسل مشترکہ طور پر اردن کے دارالحکومت عمان میں سماجی بہبود بین الاجلاس معذور افراد کے ماہرین کے گروپ (آئی جی ای ڈی) پر ای ایس سی ڈبلیو اے کمیٹی کی میٹنگ کرے گی۔ یہ میٹنگ4تا5جولائی2017 کومنعقد ہوگی۔ ماہرین کے گروپ کا مقصد معذوروں کے لئے پالیسی پر معلومات کا تبادلہ اور تعلقات مضبوطن بنانا ہے۔ اس کے علاوہ وہ عرب خطے میں اقوام متحدہ کے کنونشن برائے معذور افراد (سی آرپی ڈی) اور2030کے پائیدار ترقی کے ایجنڈے کے نفاذ کو بھی آگے بڑھائیں گے۔ اس میٹنگ کا موضوع معذور افراد کے لئے قوانین اور پالیسیوں کے درمیان ’’نفاذ کے خلاء‘‘ کے گرد گھومے گا اور اس میں یہ بات بھی شامل ہو گی کہ ان قوانین اور پالیسیون کو کیسے انتظامی اقدامات میں تبدیل کیا جکا سکتا ہے۔ اس معاملے پر مزید معلومات کے لئے برائے مہربانی مس انجیلا زیٹلر سے اس ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں۔

(zettler@un.org).

**UNICEF:بچوں کی کارکردگی کو جانچنے کا نیا طریقہ**

یونیسف معذور افراد کے اعدادوشمار پر واشنگٹن گروپ سے مل کر ان معذور بچوں کے اعدادوشمار جمع کرتا رہا ہے جن کی معذوری کی تشخیص نہیں ہو سکی یا انہیں واضح طورپرمعذور قرار نہیں دیا گیا۔ بچوں کی کارکردگی کے حوالے سے نئے طریقہ کار میں دو سے سترہ سال کے بچے شامل ہیں اور اس طریقہ کار میں بچوں کو اپنی کارکردگی میں درپیش مختلف مشکلات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ ان مشکلات میں سننے، دیکھنے، بات کرنے، سمجھنے، سیکھنے، حرکت کرنے اور جذبات کے اظہار میں مشکلات شامل ہیں۔ اس میں جسمانی کارکردگی اور ڈھانچے یا حالات کی بجائے ایسی مشکلات کی موجودگی اور ان کے پھیلاؤ پر توجہ دی جاتی ہے۔ اس حوالے سے سوالات کو معلومات جمع کرنے کے عمل میں شامل کیا جا سکتا ہے اور اس سے قومی سطح پر قابل موازنہ اور عالمی سطح پر ہم آہنگ ڈیٹا کی ضرورت پورا کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس طریقہ کار کو اب یونیسف کے تعاون سے چلنے والے کثیرالجہتی اشارہ جاتی مجموعے سروے پروگرام (ایم آئی سی ایس) میں شامل کیا گیا ہے جسے آئندہ تین برسوں کے دوران کم اور درمیانے درجے کی آمدنی والے35ممالک میں نافذ کیا جائے گا۔

(https://www.youtube.com/watch?v=lj6iqkaSCGQ, <https://data.unicef.org/resources/module-child-functioning/>)

**UNICEF:معذور بچوں کے لئے سکولوں تک رسائی کو یقینی بنانا**

یونیسف انڈیا نے رہنمائی کی کتاب تیار کی ہے۔ اس کا نام ہے ’’معذور بچوں کے لئے سکولوں تک رسائی کو یقینی بنانا‘‘۔ یہ رہنما کتاب بھارت ی سماجی انصاف اوراختیار کی وزارت اور معذور افراد کی تنظیم (ڈی پی او) سمارتھیام کے تعاون سے تیار کی گئی ہے۔ یہ کتاب وزیراعظم کی بھارت رسائی مہم کا حصہ ہے۔ یہ رہنما کتاب کوسکولوں کے سربراہان، سکولوں کی انتظامی کمیٹیوں اور والدین کے لئے تیار کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ معذور بچوں کو سکولوں کے اندر کیسی منظم رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور کتاب میں ان رکاوٹوں سے نمٹنے کے ممکنہ حل بھی بتائے گئے ہیں۔ اس حوالے سے ایک فہرست بھی دی گئی ہے جسے سکولوں میں رسائی کا جائزہ لینے اور ایسے شعبوں کی نشاندہی کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے جن میں بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ اس حوالےسے تصاویر اور خاکوں کے ذریعے واضح معیار اور ہدایات بھی فراہم کی گئی ہیں جنہیں سول کارکنوں کی مدد سے ان ڈھانچوں میں تبدیلی یا ان کی تعمیر کے وقت استعمال کیا جا سکتا ہے۔

[**http://unicef.in/Uploads/Publications/Resources/pub\_doc119.pdf**](http://unicef.in/Uploads/Publications/Resources/pub_doc119.pdf)

**UN Women: معذور خواتین کی آوازوں کو بلند کرنا**

معزور افراد کے حقوق کے کنونشن میں شامل ممالک کی کانفنرنس کا دسواں اجلاس3تا15جون منعقد ہوا۔ اس موقع پر اقوام محدہ کے ادارہ برائے خواتین نے اس میں معذور خواتین کی آواز کو بلند کرنے ور فیصلہ سازی میں ان کی نمائندگی کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خواتین نے اس موقع پر کئی دیگر تقریبات میں بھی تعاون اور شرکت کی۔ ریاستی اراکین (کنونشن کے) اور اقوام متحدہ کے درمیان دوطرفہ بات چیت میں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خواتین نے کنونشن کے نفاذ میں مدد کے حوالے سے اپنے اقدامات پیش کئے۔ خواتین کی آواز کے لئے نیچے دیئے گئے لنک کا جائزہ لیں۔

<http://www.unwomen.org/en/news/stories/2017/6/compilation-amplifying-the-voices-of-women-with-disabilities>

**اقوام متحدہ کا ادارہ برائے خواتین:معذور خواتین کی لیڈروں کی آوزیں اور پائیدار ترقی کے اہداف**

قیصرجیکب سن جو کہ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے خواتین میں نوجوانوں کی مہم میں معذور افراد کے حقوق کی کارکن ہیںں نے سننے میں اپنی مشکل کے ساتھ زندگی گزارنے اور کاروبار زندگی میں اپنا مقام بنانے کے اپنے تجربے کا ذکر کیا ہے۔ وہ اس بات پر زور دیتی ہیں کہ ٹیکنالوجی کی طاقت کو استعمال کر کے اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ کوئی پیچھے نا رہ جائے۔

مزید معلومات کے لئے یہ لنک دیکھیں۔

<http://www.unwomen.org/en/news/stories/2017/4/from-where-i-stand-casar-jacobson#sthash.lRT6Lf7V.dpuf>.

نیپال کی پراتیما گورونگ کے نزدیک مقامی معذور خواتین کو بااختیار بنانے کی شروعات اس بات سے ہو گی کہ انہیں سرگرم شراکت داروں اور فیصلہ سازوں کے طور پر تسلیم کیا جائے۔ وہ اس ضرورت پر زور دیتی ہیں کہ معذور افراد کے ساتھ مقامی لوگوں کے فورمز پر بھی ان کی آوازوں کو تقویت دی جائے۔ اس حوالے سے مزید معلومات اس لنک پر دیکھیں۔

<http://www.unwomen.org/en/news/stories/2017/4/from-where-i-stand-pratima-gurung#sthash.GieRAgTl.dpuf>

**WHO:نئی معیاری حقوق کی رہنمائی اور تربیتی ذرائع**

ڈبلیو ایچ او کے معیاری حقوق کے پروگرام نے حال ہی رہنمائی اور تربیت کے ذرائع شائع کئے ہیں تاکہ نفسیاتی، علمی اور ذہنی معذوری کا شکار افراد کے حقوق کو فروغ دینے کے لئےخدمات اور کاموں کو سی آرپی ڈی کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ ان ذرائع کو استعمال کر کے ذہنی صحت اور انسانی حقوق کے کارکنوں، نفسیاتی اور علمی معذوری کا شکار افراد، ذہنی صحت کی خدمات سے استفادہ کرنے والے افراد، ان کے خاندانوں اور دیکھ بھال کرنے والوں، این جی اوز، ڈی پی اوز اور دیگر کی استعداد کار کو بڑھایا جا سکتا ہے ۔ اس حوالے سے مواد تک رسائی کے لئے درج ذیل لنک کا جائزہ لیں۔

<http://who.int/mental_health/policy/quality_rights/guidance_training_tools/en/>

آپ اس پر اپنا ردعمل دینا چاہتے ہیں؟ تو ذہنی صحت کی پالیسی اور خدمات کی تیاری کی فنی افسر نتالیا ڈریو سے اس ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں۔

drewn@who.int.

**WIPO: شراکت داری کو مضبوط کرنا: رسائی میں بہتری**

22جون کو انٹلکچوئل پراپرٹی کی عالمی تنظیم (ڈبلیو آئی پی او) نے معذور افراد کی جسمانی رسائی پر بین الایجنسی گول میز کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں پہلی مرتبہ اقوام متحدہ کے ادارے اور جنیوا میں اقوام متحدہ کے دائرہ کار سے باہر کام کرنے والی عالمی تنظیمیں اکٹھی ہوئیں۔ اس اجتماع کا مقصد ان لوگوں کے نیٹ ورک کو مضبوط کرنا تھا جو معذور افراد کے حقوق کے حوالے سے تصورات فراہم کرتے ہیں اور اس حوالے سے عملی کام کرتے ہیں۔ تقریباً پندرہ عالمی اداروں اور سوئس حکام نے بھی انسانی حقوق کے ڈھانچے اور خدمات تک رسائی میں بہتری لانے کےلئے عملی طریقوں پر غور کیا۔ اس گروپ نے سب لوگوں کے لئے فائدہ مند جسماننی رسائی کو بڑھانے کے لئے تزویراتی اور شراکت داری پرمبنی منتقلی کے طریقہ کار پر بھی غور کیا (مزید معلومات کے لئے آئزابیل بوٹیلان سے اس ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں:

Isabelle.boutillon@wipo.int

یا پھر کیوری سائتو  سے اس ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں:

kaori.saito@wipo.int

ورلڈ بینک:معذوری پر تازہ ترین خبریں

ورلڈ بینک کی معذوری اور ترقی سیے متعلق ٹیم معذوروں کی شراکت پر مبنی ترقی پر اندرونی نصاب (internal thematic unit) سے متعلق مسلسل فنی معاونت اور معلومات فراہم کر رہی ہے۔ اس کوشش کے حصے کے طور پر ورلڈ بینک نے حال ہی میں  کوسٹنگ ایکویٹی رپورٹ ’’[#CostingEquity Report](https://iddcconsortium.net/resources-tools/costing-equity)‘‘ پر ظہرانے کی تقریب میں دنیا کے لئے روشنی اور آئی ڈی ڈی سی کی میزبانی کی۔ یہ رپورٹ معذور افراد کی مالی مدد، مشترتکہ تعلیم، شراکت کے حوالے سے تعلیمی وسائل کی موجودہ حالت کے ساتھ اس بات کا جائزہ لیتی ہے کہ پائیدار ترقی کے ہدف4اور سی آر پی ڈی کے آرٹیکل24کویقینی بنانے کے لئے تعلیمی وسائل میں کیا تبدیلی ضروری ہے۔ مزید یہ کہ بینک نے اندرونی سطح پر معلومات کے تبادلے کے لئے ایک ورکشاپ کا بھی انعقاد کیا جس کا مقصد شہروں کو سب سے کے لئے قابل رسائی اور محفوظ بنانا تھا جہاں سب لوگ مل کر رہ سکیں۔

(<https://iddcconsortium.net/resources-tools/costing-equity>).

ورلڈ بینک کے ماہرین کی معذور افراد اور امتیازی سلوک کے خاتمے کے حوالے سے میٹنگ سترہ جون کو منعقد ہوئی جس میں بینک کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ESF) اور بینک کے امتیازی سلوک کے خاتمے کی ہدایات پربات چیت ہوئی کیونکہ ان کا تعلق معذور افراد سے بھی ہے۔ شارلٹ میکلین نھلاپو نے میٹنگ کی صدارت کی اور معذوری کے زاویے سے ای ایس ایف سے متعلق پریزینٹیشن بھی دی۔ اقوام متحدہ اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے بھی معذوری پر ای ایس ایف کے اچھی پریکٹس کے نوٹ کی تیاری کے تناظر میں اپنی رائے اور مشورے دیئے۔

**معذور افراد کے اہم عالمی دن**

برائے مہربانی ہمیں معذور افراد پر بنڑے عالمی دنوں سے متعلق معلومات بھیجتے رہیے تاکہ ہم انہیں نیچے دی گئی فہرست میں شامل کر سکیں۔ یہ معلومات اس ای میل ایڈریس پر بھیجیں۔ اب یہ اقوام متحدہ کے خبرنامے کی ویب سائٹ پربھی دستیاب ہے:

<https://www.un.org/development/desa/disabilities/calendar.html>.

**10تا19جولائی:ہائی لیول پولیٹیکل فورم (HLPF)، اقوام متحدہ ہیڈکوارٹرز، نیویارک**

(<https://sustainabledevelopment.un.org/hlpf>)

**14تا31اگست:سی آر پی ڈی کمیٹی کا18واں اجلاس**

(<http://www.ohchr.org/EN/HRBodies/CRPD/Pages/CRPDIndex.aspx>)

**18تا24ستمبر:ڈبلیو ایف ڈیWFD-بہرے افراد کا عالمی ہفتہ2017**

(<https://wfdeaf.org>)

**9تا11اکتوبر:معذوری اور تنوع پر33ویں سالانہ پیسفک رِم انٹرنیشنل کانفرنس، ہوائی، امریکا**

(http://www.pacrim.hawaii.edu)

**8تا10نومبر:بہرے افراد کے لئے عالمی فیڈریشن کی تیسری سالانہ کانفرنس، بوڈاپسٹ، ہنگری**

(golob@congressline.hu, <http://wfdbudapest2017.com>)

**18تا24نومبر:علمی معذوری پرایشیںن فیڈریشن (AFID) کی23ویں کانفرنس، ڈھاکا، بنگلادیش**

(<http://www.afid23.org>)

**3دسمبر:معذور افراد کا عالمی دن**

(<http://bit.ly/undisabilityidpd>)

**دیگر خبریں**

(**انتباہ:۔** نیچے فراہم کردہ معلومات دوسرے سٹیک ہولڈرز نے صرف معلوماتی مقاصد کے لئے فراہم کی ہیں۔ اقوام متحدہ ان میں سے کسی فرد یا تنظیم کی کسی بھی رائے، خدمات یا مصنوعات کی حمایت یا منظوری نہیں دیتا۔ اقوام متحدہ ان بیانات اور آرا کی درستگی، قانونی حیثیت یا متن کے لئے ذمہ دار نہیں ہے)

**سالانہ پیسفک رم انٹرنیشنل کانفرنس**

معذور افراد اور تنوع پر33ویں سالانہ پیسفک رم انٹرنیشنل کانفرنس9تا11اکتوبر2017کو ہلٹن ہوائی ویلج، ویکیکی بیچ ریزارٹ اور ماڈن ہونولولو میں منعقد ہو گی۔ آپ بھی اپنی تجاویز بھیج سکتے ہیں۔

(<http://www.pacrim.hawaii.edu>, prinfo@hawaii.edu)

ڈبلیو ایف ڈیWFD بہرے بچوں کے زبان سیکھنے کے حق سے متعلق اپنے موقف پر مبنی دستاویز جاری کرتا ہے۔ سی آر پی ڈی حکومتوں کو اس بات کا پابند بناتا ہے کہ وہ علامتی زبانوں کی اہمیت کو تسلیم کریں اور ان کے استعمال کو فروغ دیں۔ اقوام متحدہ کے سی آر پی ڈی کے تحت بہرے افراد کودوسروں لوگوں کے ساتھ یہ مساوی حق حاصل ہے کہ وہ اپنی مخصوص ثقافتی اور لسانی پہچان بنا سکیں جس میں علامتی زبان اور بہرے افراد سے متعلق ثقافتی اقدار بھی شامل ہیں۔ بہرے بچوں کا سب سے اہم حق یہ ہے کہ انہیں اپنی ثقافتی اور لسانی پہچان بنانے کی اجازت دی جائے اور ایسا تعلیمی ماحول میں بھی ہونا چاہیے۔

یہ دستاویز یا پوزیشن پیپر (position paper) ڈبلیو ایف ڈی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

<https://wfdeaf.org/news/wfd-position-paper-language-rights-deaf-children>.

پوزیشن پیپر کے اندر ہر موضوع کے حوالے سے عالمی علامت بھی دستیاب ہے۔

**انسانی ہمدردی کے کاموں کے حوالے سے معذور افراد پر نیو ہیومن رائٹس واچ کی تحقیق**

21جون کو ہیومن رائٹس واچ نے اس حوالے سے ایک رپورٹ اور ویڈیو جاری کی کہ کیسے معذور افراد کو پرتشدد حملوں، جبری بے دخلی اور انسانی امداد کے کاموں میں مسلسل نظراندازی کا سامنا ہے۔ تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ مختلف معذوریوں کا شکار افراد اکثر تشدد سے دور بھاگ نہیں پاتے اور انہیں خاص طور پر اس جگہ سے دور ہٹتے ہوئے حملوں کا خطرہ ہوتا ہے اور اس کے علاوہ وہ بے گھر افراد کے لئے بنائے گئے کیمپوں میں بھی غیرمحفوظ اور غیرصحت مند حالات میں رہتے ہیں۔ اس حوالے سے مزید معلومات کے لئے برائے مہربانی لوئس مگ (Lewis Mudge) سے اس ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں: mudgel@hrw.org   (<https://www.hrw.org/news/2017/06/21/central-african-republic-people-disabilities-high-risk>)

**معذور افراد اور بوڑھے لوگوں کے تنازعات میں گھرے ہونے سے متعلق نیو ہیومن رائٹس واچ کی تحقیق**

31مئی کو ہیومن رائٹس واچ نے معذوروں اور بوڑھے افراد کے تنازعات میں گھرے ہونے کے حوالے سے رپورٹ اور ویڈیو جاری کی۔ اس بات کا بہت زیادہ خطرہ ہوتا ہے کہ معذور افراد حملوں کے دوران پیچھے چھوٹ جائیں اور اکثر فریقین انہیں سنگین جرائم اور تشدد کا نشانہ بناتے ہیں۔ جو بوڑھے یا معذور لوگ تشدد سے بچ نکلنے میں کامیاب بھی ہو جائیں انہیں بھی ضرور انسانی امداد ملنے میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان میں بیت الخلاء اور خوراک کی تقسیم والی جگہیں بھی شامل ہیں۔ اس رپورٹ میں امدادی کارکنوں اور عطیات دینے والوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ معذور افراد کو بھی دیگر لوگوں کی طرح مساوی بنیادون پر انسانی خدمات تک رسائی ملے۔ ہرقدم پر معذور افراد سے مشاورت بھی ہونی چاہیے۔ مزید معلومات کے لئے برائے مہربانی جوناتھن پیڈنالٹ سے رابطہ کریں۔

pedneaj@hrw.org.  (<https://www.hrw.org/news/2017/05/31/south-sudan-people-disabilities-older-people-face-danger>)

تنزانیہ میں معذور بچوں کے لئے ایل سی ڈیLCDپروگرام کے تحت  مشترکہ تعلیم

تنزانیہ میں معذور بچوں کو لیونارڈ چیشائر ڈس ایبلٹی Cheshire Disability کے نئے مشترکہ تعلیمی پراجیکٹ سے فائدہ پہنچے گا۔ اس پراجیکٹ کے تحت دس پرائمری سکول پہلی مرتبہ معذور بچوں کے لئے اپنے دروازے کھول رہے ہیں۔

<https://www.leonardcheshire.org/support-and-information/latest-news/news-and-blogs/1000-disabled-children-tanzania-will-access>

**بینائی کے عالمی دن کے موقع پر اندھے پن سے متعلق آگاہی میں اضافہ**

پراجیکٹ بلائنڈ واک (BlindWalk) کا مقصد یہ ہے کہ بینائی رکھنے والے افراد کو یہ تجربہ فراہم کیا جائے کہ نابینا لوگ کس احساس سے گزرتے ہیں۔ اس کے شرکاء کی نابینا لوگ عوامی جگہوں پر رہنمائئی کرتے ہیں اور یوں ان لوگوں کو خود یہ احساس ہوتا ہے کہ نابینا پن کا مطلب کیا ہے۔ پراجیکٹ کے منتظمین کو امید ہے کہ اس اقدام سے بینائی کے حامل افراد نابینا پن اور نابینا افراد کو زیادہ بہتر طور پر سمجھ سکیں گے۔ اس کے علاوہ یہ لوگ اپنی آنکھوں کے عطیات دینے اور بینائی کے سفیر (Vision Ambassador) بننے پر بھی تیر ہوں گے۔ پراجیکٹ وژن کے تحت لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ12اکتوبر کو نابینا افراد کے عالمی دن کے موقع پر بلائنڈ واک میں حصہ لیں اور وہ بھی اس سوچ کے ساتھ کہ وہ نابینا افراد کے حقوق کو فروغ دیں گے۔

(<http://www.theprojectvision.org>)

جی تھری آئی سی ٹی اور آئی اے اے پی کی طرف سے ویب تک رسائی میں مہارت کے سرٹیفکیٹ کا اجراء

رسائی کے ماہرین کی عالمی تنظیم (IAAP) جو کہ جی تھری آئی سی ٹی (G3ict) کا جزو ہے نے حال ہی میں ویب تک رسائی میں مہارت کے حوالے سے عالمی سطح پر سند دینے کے پروگرام کا اجراء کیا ہے جو اپنی نوعیت کا پہلا پروگرام ہے۔ فنی سطح کا یہ امتحان ان لوگوں کے لئے مثالی حثیت رکھتا ہے جو ویب کے قابل رسائی حل تیار، نفاذ، تجزیہ یا ان کی فنی تفصیلات کا انتظام سنبھالتے ہیں۔ اس کا مقصد ویب تک رسائی کے ماہرین کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنا ہے کیونکہ اب زیادہ سے زیادہ ممالک سی آر پی ڈی کی توثیق کر رہے ہیں اور ڈبلیو سی اے جیWCAG 2.0کے معیار کو اپنا رہے ہیں۔ آئی سی ٹیICTتک رسائی کے نفاذ میں ماہرین کی کمی کا معاملہ جی تھری آئی سی ٹی کی طرف سے جون میں سی آر پی ڈی کے ریاستی اراکین کی دسویں کانفرنس کے موقع پرایک الگ تقریب میں بھی اٹھایا گیا تھا۔

ویب سائٹ: <http://www.accessibilityassociation.org/>

**رابطے کی معلومات**

معذور افراد کے حقوق پرکنونشن کا سیکرٹریٹ

**رابطے کی معلومات**

معذور افراد کے حقوق کے کنونشن کا سیکریٹریٹ

سماجی پالیسی اور ترقی کے لئے ڈویلپمنٹ (DSPD)

معاشی اور سماجی امور کا محکمہ (DESA)

S-2906اقوام متحدہ کا ہیڈکوارٹرز، نیویارکNY 10017، امریکا

باخبر رہیں!شمولیت اختیار کریں!

[www.facebook.com/pages/United-Nations-Enable/196545623691523](http://www.facebook.com/pages/United-Nations-Enable/196545623691523) : فیس بک

<http://twitter.com/UN_Enable>:ٹوئٹر

[www.un.org/disabilities](http://www.un.org/disabilities): ویب سائٹ

enable@un.org : ای میل

**دوسری زبانوں میں اقوام متحدہ کے خبرنامے کا ترجمہ کرنے کے لئے رضاکاروں کی ضرورت ہے**

اقوام متحدہ کی سرکاری زبان یا دیگر مقامی زبانوں میں اقوام متحدہ کے خبرنامے کا ترجمہ کرنے کے لئے وقت نکالیں۔ ہمیں اقوام متحدہ کی سرکاری زبانوں چینی اور روسی زبان میں ترجمہ کرنے کے لئے رضاکاروں کی ضرورت ہے۔

(<http://bit.ly/enablenewslettervolunteer>)

**شمولیت کےلیے**

<http://bit.ly/unenablenewsletter>:

**شمولیت ختم کرنے کےلیے** [http://esamail.un.org/u?id=%%memberidchar%%&o=%%outmail.messageid%%&n=T&e=%%emailaddr%%&l=enable\_news](http://esamail.un.org/u?id=%25%25memberidchar%25%25&o=%25%25outmail.messageid%25%25&n=T&e=%25%25emailaddr%25%25&l=enable_news)